

97750 - عيد الفطر اور عيد الاضحى كى تحديد رؤيت هلال پر مبنى هے

سوال

عيدوں كے متعلق ميرا ايك سوال هے كه:

مجهے علم هے كه عيد الفطر رمضان المارك كے بعد هوتى هے، اور اس دن كے متعلق مسلمانوں كے مابين هميشه اختلاف رهتا هے (بعض لوگ انتيس روزوں كے بعد عيد الفطر مناتے هين، اور بعض لوگ تيس كے بعد " ليكن عيد الاضحى كے متعلق گزارش يه هے كه آيا يه اس دن منائى جائىگى جب مكه ميں حجاج كرام منائين، يا كه اس ميں بهى علاقوں كے اعتبار سه اختلاف ممكن هے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

يكم رمضان اور عيد الفطر كے دن كى تحديد ميں مسلمانوں كا اختلاف فقهاء كرام كے اس مشهور مسئله ميں اختلاف پر مبنى هے جس ميں فقهاء كا كهنا هے كه:

آيا كسى ايك ملك اور علاقے ميں رؤيت هلال كى بنا پر باقى سب پر بهى يه رؤيت لازم آتى هے، يا كه هر علاقے اور ملك كى رؤيت عليحده هے ؟

اور عيد الاضحى كى تحديد پر بهى يهى منطبق هوتا هے.

اور يه اجتهادى مسائل ميں شامل هوتا هے، هر گروه كے علماء نه دلائل سه استدلال كيا هے، اور بعض اوقات تو دونوں فريق ايك هى نص سه استدلال كرتے هين.

اس كى تفصيل سوال نمبر (1248) كے جواب ميں بيان هو چكى هے، آپ اس كا مطالعه كريں.

اور يه قول: كه اگر ايك علاقے ميں چاند نظر آگيا تو باقى سب علاقوں پر بهى يه لازم هوگا، جمهور علماء كرام كا مسلك يهى هے، اور شيخ ابن باز رحمہ اللہ نه يهى قول اختيار كيا هے.

ديكھيں: مجموع الفتاوى ابن باز (15 / 77).

اور مطلع کے مختلف ہونے کا قول شافعیہ کے ہاں اصح ترین ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور معاصر علماء میں سے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے اختیار کیا ہے، اور ان کا فتویٰ سوال نمبر (40720) کے جواب میں نقل کیا جا چکا ہے۔

دوم:

اس اختلاف کی بنا پر ہی بغیر کسی فرق کے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں مسلمانوں کا اختلاف رہتا ہے، چاند کا مطلع مختلف ہونے کی بنا پر اسلامی ماہ شروع اور ختم ہونے پر عمل کرنے میں علماء کرام کا اختلاف ذکر کرنے کے بعد شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

مجھے تو یہی لگتا ہے کہ مطلع کا مختلف ہونا کوئی اثر نہیں رکھتا، روزہ رکھنے اور عید منانے کے متعلق تو رؤیت ہلال پر عمل کرنا ضروری ہے، اس لیے جب شرعی طریقہ پر کسی بھی علاقے میں رؤیت ہلال ثابت ہو جائے تو اس پر عمل کرنا چاہیے.....

پھر شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور جب ہم یہ کہیں کہ: حکم میں مطلع کا اختلاف معتبر ہے، یا اس کے اختلاف کو معتبر نہ کہیں، تو ظاہر یہی ہے کہ رمضان اور عید الاضحیٰ میں حکم ایک ہی ہے، اور جتنا مجھے شرعی علم ہے اسکے مطابق تو اس میں کوئی فرق نہیں " انتہی۔

دیکھیں: مجموع الفتاویٰ ابن باز (15 / 79)۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے جس فتویٰ کا ابھی اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ اس میں وہ کہتے ہیں: مطلع جات کے اختلاف پر عید الاضحیٰ میں بھی اسی طرح عمل کیا جائیگا جس طرح رمضان کے شروع اور ختم ہونے کے متعلق عمل کیا جاتا ہے۔

تو اس بنا پر اس میں کوئی اشکال نہیں رہتا کہ ایک ملک میں عید الاضحیٰ جمعہ کے روز ہو، اور دوسرے ملک میں ہفتہ کے روز، اسی طرح رؤیت کے اختلاف اور متعدد ہونے کی بنا پر۔

اور رمضان، اور یوم عرفہ، اور عاشوراء کے روزے کے متعلق بھی اسی طرح ہے، اس لیے کہ یہ مسائل رؤیت ہلال، اور ماہ شروع ہونے یا نہ شروع ہونے پر مشتمل ہے۔

واللہ اعلم .